# Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/S. Sinha College, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : P.G
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone :
   M.A. 4th Sem, Paper 13th
7. Title/Heading of e-content : KHAKA "NAM DEO MALI"
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb ) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

24.07.2020

# خاکہ "نام دیو - مالی"

M.A. 4th Sem, Paper 13th

مولوی عبدالحق کی کتاب "چند ہم عصر" میں ۱۵
خاکے ہیں اور سب سے آخری خاکہ "نام دیو - مالی" ہے - نام دیو
مالی کا کردار محنت کی عظمت کو اجاگر کرتا ہے۔ مولوی عبدالحق نے
اس کردار کے ذریعے محنت کی ترغیب دی ہے - کام سے لگن اور
حسن اخلاق انسانیت کی اصل معراج ہے - نام دیو مالی مقبرہ
رابعہ دورانی اورنگ آباد کے باغ میں مالی تھا اگرچہ نیچ ذات
سے تعلق رکھتا تھا مگر نام دیو نیکی، حسن اخلاق اور سچائی کا مجسم
تھا - یہ خوبیاں کسی کی میراث نہیں ہوتیں بلکہ ہر شخصیت کا حصہ بن
سکتی ہیں -

مقبرے کا باغ مصنف کی نگرانی میں تھا جس کی رہائش بھی اسی
احاطے میں تھی جہاں باغ کی تعمیر کا کام نام دیو کے سپرد کیا گیا تھا - کمرے
کی کھڑکی سے جب بھی مصنف باغ کی طرف دیکھتا نام دیو کو کام میں
مصروف پاتا - کبھی پودے کا تھالا صاف کر رہا ہے تو کبھی کانٹ چھانٹ کرتا
ہے - کبھی پانی ڈال رہا ہے اور کبھی ہر طرح سے پودے کو دیکھ کر خوش ہوتا ہے
اور مسکراتا ہے - نام دیو پودے کو پیار سے دیکھتا، پیار کرتا اور اس کے
پاس بیٹھ جاتا - اگر کسی پودے کو کوئی بیماری لگ جاتی تو نام دیو کو اس
وقت تک چین نہ آتا جب تک اسے ٹھیک نہ کر لیتا - نام دیو کو جڑی
بوٹیوں کی بھی پہچان ہو گئی تھی اور وہ اپنے ہی باغ کی جڑی بوٹیوں سے
مجبوروں کا علاج بھی کرتا اور کبھی کسی سے معاوضہ نہیں لیتا -

باغ کے داروغہ عبدالرحیم محنتی آدمی تھے وہ اکثر دوسرے
مالیوں کو ڈانٹ کر کام کرواتے - مگر نام دیو کی بات ہی کچھ اور تھی

نہ سستی نہ کاہلی۔ کام سے محبت اور ایمانداری کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ عبدالرحیم کو بھی نام دیو سے شکایت نہ ہوئی اور نہ کبھی نام دیو نے تعریف کی خواہش کی اور نہ معاوضہ کی فکر۔ ایک بار مصنف نے نام دیو کے کام سے خوش ہو کر انعام دینا چاہا تو اس نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ بچوں کی پرورش پر کوئی انعام کا مستحق نہیں ہوتا۔ نام دیو کو کوئی اولاد نہیں تھی وہ پیڑ پودوں کو ہی اپنی اولاد سمجھتا تھا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام نے اورنگ آباد میں باغ لگانے کا کام ڈاکٹر سید سراج الحسن (نواب سراج یار جنگ بہادر) ناظم تعلیمات کے ذمے کیا۔ مقبرہ رابعہ کا باغ فن تعمیر کا عمدہ نمونہ تھا مگر مدتوں سے ویران اور سنسان پڑا تھا۔ سراج الحسن رام دیو کے بڑے قدردان تھے اور اسے بھی اپنے ساتھ شاہی باغ میں لے آئے۔ اگرچہ نام دیو نے باغبانی کی تعلیم حاصل کی تھی نہ کوئی سند یا ڈپلوما اس کے پاس تھا مگر کام میں ایمانداری، محنت اور سچی لگن ہی اس کی ساری ڈگریاں تھیں۔ باغ میں بیسیوں مالی موجود تھے مگر نام دیو جیسا کوئی نہیں تھا۔ یہ کام میں اتنا مگن ہوتا کہ دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو جاتا۔ ایک دن شہد کی مکھیوں نے حملہ کر دیا سب مالی بھاگ گئے۔ نام دیو پیٹھ نہ پھیرا اور مکھیوں نے اسے اتنا کاٹا کہ اس کی موت ہو گئی۔ وہ مر گیا مگر اس کی عظمت انسانی ذہنوں پر نقش ہو گئی۔ مولوی عبدالحق نے اس کا خاکہ اس محبت سے لکھا کہ ادب کی دنیا میں نام دیو مالی ایک کردار کی صورت میں زندہ رہ گیا۔

—X—

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor (whatsapp no: 9431632576)
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad
Course: M.A. 4th Sem Paper 13th
Title/Heading of E-Content: KHAKA "NAMDEO MALI"